5638-کچھ لوگوں کا یہ خیال ہے کہ کسی آیت میں صوفی مذہب کی تائید ہوتی ہے

سوال

کیا یہ ممکن ہے کہ آپ سورۃ النساء کی آیت نمبر (69) کی تشریح فرما دیں ؟
بعض لوگ یہ کہتے ہیں کہ اس آیت میں صوفی مذہب کی تائید کی گئی ہے اور یہ آیت ہے ہی صوفیوں کے لئے ؟

پسندیدہ جواب

جس آیت کے متعلق آپ پوچھ رہے ہیں وہ یہ ہے ۔

اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

{اور جو بھی اللہ تعالی اور رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی فرمانبرداری کرے ، وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوگا جن پر اللہ تعالی نے انعام کیا ، ہے جیسے انبیاء ، صدیق ، اور شہید اور نیک لوگ یہ بہترین رفیق ہیں} النساء (69)

اس آیت کی تفسیر میں حافظ ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں :

یعنی جس نے وہ عمل کئے جس کا اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حکم دیا اور جس سے اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے روکا اس سے رک گئے ، تو اللہ تعالی اسے اپنی عزت وتکریم والی جگہ جنت میں جگہ عطا فرمائے گا ، اور اسے انبیاء اور ان کے بعد مرتبہ میں کم لوگ جو کہ صدیق ہیں پھر ان کے بعد ان سے کم مرتبہ والے لوگ جو کہ شھداء ہیں ان کی مرافقت عطا فرمائے گا پھر عموم مومنوں کی رفاقت ہوگی جو کہ صالح اور نیک لوگ ہیں جن کے ظاہری اور پوشیدہ سب اعمال صالح ہیں پھر اللہ تعالی نے ان لوگوں کی تعریف کرتے ہوئے فرمایا {ان بہت ہی اچھے رفیق ہیں} ۔

اور امام بخاری رحمہ اللہ تعالی نے عائشہ رضی اللہ تعالی عنہا سے روایت بیان کی ہے وہ بیان فرماتی ہیں کہ میں نے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا :

(کوئی بھی نبی جب بیمار ہوتا ہے تو اسے دنیا اور آخرت کا اختیار دیا جاتا ہے) تو وہ بیماری جس میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی روح قبض کی گئی آپ کو بہت سخت بخار نے آیا تھا تو میں نے سنا آپ صلی اللہ علیہ وسلم فرمارہے تھے (ان لوگوں کے ساتھ جن پر اللہ تعالی نے انعام کیا ، انبیاء ، صدیق ، اور شہید اور نیک لوگوں کے ساتھ) تو میں یہ جان لیا کہ آپ کو اختیار دیا گیا ہے) ۔ تفسیر ابن کثیر ۔

پھر اس کے ابن کثیر رحمہ اللہ تعالی نے اس کے شان نزول کے متعلق بعض چیزوں کا ذکر کرنے کے بعد کہا ہے کہ :

(اور ان سب سے بڑکر وہ بشارت ہے جو کہ کتب صحاح اور کتب مسانید وغیرہ میں صحابہ کرام کی ایک جماعت سے تواتر کے ساتھ ثابت ہے کہ رسول صلی اللہ علیہ وسلم سے ایک شخص کے متعلق سوال کیا گیا کہ وہ کسی قوم سے محبت کرتا ہے لیکن ان کے ساتھ نہیں مل سکا ؟ یعنی اعمال صالحہ کے اعتبار سے ان کے مرتبہ ومنزل کو حاصل نہیں کرسکا ، تو جواب میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا : (وہ آدمی انہیں کے ساتھ ہے جن سے محبت کرتا ہوگا) انس بن مالک رضی اللہ تعالی عنہ فرماتے ہیں کہ مسلمان اس حدیث سے بہت ہی زیادہ خوش ہوئے ۔

میں رسول صلی اللہ علیہ وسلم اورابو بکراور عمر رضی اللہ تعالی عنہم سے محبت کرتا امید ہے کہ اللہ تعالی مجھے ان کے ساتھ اٹھائے گا اگرچہ میں نے ان جیسے عمل نہیں کئے) انتھی ۔

توجیسا کہ آپ دیکھ رہے ہیں کہ اس آیت میں نہ توصوفیوں اوران کے مذھب کی کوئی تائید ہوتی اور نہ ہی جواز پایا جاتا ہے ۔

اوراگر صوفی سچے ہیں تووہ اللہ تعالی اوراس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کریں اوراس کی شریعت شریعت اسلامیہ کوکا التزام کریں_ جیسا کہ آیت میں اس بات کی وضاحت ہے-تاکہ وہ بھی کامیابی پانے والوں میں سے ہوسکیں ۔

اورکیاوہ اس بات کا دعوی نہیں کرتے کہ اولیاء کوعلم غیب ہے حالانکہ علم غیب اللہ تعالی کے علاوہ کوئی نہیں جانتا ، اورکیاوہ قبروں کا طواف کرنا اوران مردوں سے حاجات طلب کرنا عبادت قرار نہیں دیتے جوکہ حقیقتا غیر اللہ سے استغاثہ اور کفر و شرک ہے ، اوریہ نہیں کہتے کہ اللہ تعالی کچھ ایسے امور ہمیں وحی کرتا اور ہمارے دلوں میں ڈالتا ہے جوکہ قرآن سنت میں نہیں بلکہ اس سے زائد ہیں ، اوریہ کہ خاص لوگوں کوشریعت پر عمل کرنا ضروری نہیں یہ توصرف عوام کے لئے ہے ۔

اورانہوں نے ایسے ذکرواذکار بنالئے ہیں جوکہ نہ توکتاب اللہ میں ملتے ہیں اور نہ ہی نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت مطہرہ میں ، پھر باوجود ان چیزوں کہ یہ چاہتے ہیں وہ ان لوگوں کے ساتھ ہوں جوکامیاب ہیں اورانبیاء اورصدیقوں کی رفاقت کے طلب گار ہیں یہ توبہت دور کی بات ہے بلکہ وہ توشیطان اورمشرکوں کے ساتھ ہیں ، ہم اللہ تعالی سے عافیت اورسلامتی کی طلبگار ہیں ۔

اللہ تعالی ہمیں اورآپ کو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اورصحابہ کرام رضی اللہ تعالی عنہم کی محبت نصیب فرمائے اورا پنے پاس اچھی جگہ میں عطا فرمائے ، بیشک وہ مالک اوراس پر قادر ہے ۔

واللہ تعالی اعلم.